کھیل

کِسی تالاب میں بہُت سے میڈک رہتے تھے ۔ ایک دِن کچھُ لڑکے تالاب کے کنارے کھیلنے کے لیے آئے ۔ کھیلتے کھیلتے لڑکوں کو جو شرارت سُوجھی تو میڈکوں پر پتّھر پھینکنے لگے ۔ کوئی پتّھر کِسی میڈک کے لگ جاتا تو سب لڑکے کِھل کھلا کر ہنستے اور خُوشی سے تالیاں بجانے لگتے ۔

لڑکوں کو اِس کھیل میں بڑا مزا آ رہا تھا۔ مگر بے چارے مینڈک گھبرا کر اِدھر اُدھر بھاگتے پھرتے تھے۔ لڑکوں کے پتّھروں سے دو چار مینڈک مر بھی گئے۔ جب کِسی طرح جان بچتی نظر نہ آئی تو ایک بُوڑھے مینڈک نے لڑکوں سے کہا۔ "پیارے بچّو! تُم یہ کیا کر رہے ہو؟"

ایک لڑکے نے جواب دیا۔ "کُچھ نہیں۔ ہم تو کھیل رہے ہیں۔"

مینڈک نے کہا "کھیلنے کو تو ہم بھی منع نہیں کرتے مگر شاید تمھیں معلوم نہیں کہ جسے تُم کھیل کہتے ہو وہ ہماری موت ہے۔ دیکھو تین چار مینڈک مر گئے ہیں۔ کِسی کی جان گئی اور تمھارا کھیل ٹھہرا۔ کیا تمھیں اپنی خُوشی کے پیچھے ہماری جان کی بھی پروا نہیں؟"

لڑکے یہ سُن کر بہت شرمائے اور مینڈکوں پر پتّھر پھینکنے بند کر دیے۔

کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے دُوسروں کو تکلیف پہنچے۔